Popular Front of India

+91 11 46526919
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۹/جون ۲۰۲۱

نئی دہلی

پاپولر فرنٹ کے جنرل سکریٹری نے نئے شہریت اعلان کو چیلنج کرتے ہوئے پی آئی ایل داخل کی

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے جنرل سکریٹری انیس احمد نے وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) کی جانب سے جاری کردہ اُس متنازعہ اعلان کی آئینی درستگی کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں مفاد عامہ کی عرضی داخل کی ہے، جس میں پڑوسی ممالک سے آئے غیر مسلم پناہ گزینوں سے شہریت کے لئے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔

ابھی شہریت ترمیمی قانون، ۲۰۱۹ کے قواعد بھی وضع نہیں ہوئے ہیں، اور وزارت داخلہ کے ۲۸/مئی کے ایک گزٹ نوٹیفکیشن میں افغانستان، پاکستان اور بنگلہ دیش سے آئے ہندو، سکھ، جین، عیسائی اور بدھشٹ مہاجروں سے شہریت کی درخواستیں طلب کی جانے لگی ہیں جو فی الوقت گجرات، راجستھان، چھتیس گڑھ، ہریانہ اور پنجاب کے ۱۳/اضلاع میں رہائش پذیر ہیں۔ پاپولر فرنٹ آف انڈیا نے یہ الزام عائد کیا ہے کہ ایم ایچ اے کا نوٹیفکیشن چور دروازے سے سی اے اے نافذ کرنے کی ایک کوشش ہے۔

انیس احمد کے ذریعہ سپریم کورٹ میں دائر کردہ پی آئی ایل میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ اس نوٹیفکیشن کو غیر آئینی، تفریقی اور آئین ہند کی دفعہ ۱۴ کے حساب سے غیر قانونی قرار دیا جائے، کیونکہ یہ شہریت قانون، ۱۹۵۵ کی دفعہ ۵ اور ۶ کے تحت رجسٹریشن کرا کے شہریت حاصل کرنے سے مسلمانوں کو روکتا ہے۔ پی آئی ایل میں متنازعہ گزٹ نوٹیفکیشن کی درستگی کا جائزہ لینے کی بھی درخواست کی گئی ہے، کیونکہ اسے شہریت قانون، ۱۹۵۵ کی دفعہ ۵ اور ۶ کے خلاف جاری کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی عرضی میں مرکزی حکومت کو شہریت قانون، ۱۹۵۵ کی دفعہ ۱۶ کے بہانے 'اقتدار کے پرفریب استعمال' سے روکنے کی بھی درخواست کی گئی ہے۔

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ
مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا
نئی دہلی